سوال

غسل جنابت کی ضرورت درپش ہے مگر سردی کی وجہ سے پانی ٹھنڈا ہے۔

جواب

سردی کے سبب غسل جنابت کے بغیر نماز پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر غسل جنابت کی ضرورت پش ہواور آج کل سردی کے موسم میں ٹھنڈے پانی کی وجہ سے غسل کرنے کی ہمت نہ پڑے توکیا تیمم کر کے نماز فجر ادا کی جاسکتی ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگر گرم پانی دستیاب ہوسکتا ہواور غسل کرنے سے کسی قسم کا کوئی ضرر لاحق ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو غسل کرنا ضروری ہے۔ لیکن اگر گرم پانی دستیاب نہ ہواور غسل کرنے سے جان جانے یا سخت ضرر کے لاحق ہونے کا ڈر ہو تو تیمم کر کے بھی نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ اس کی دلیل سیدنا عمرو بن عاص کی حدیث ہے أنہ لما بعثہ الرسول - صلی اللہ علیہ وسلم - في غزوۃ ذات السلاسل قال : احتلمت في لیلۃ باردۃ شدیدۃ البرد فأشفقت إن اغتسلت أن أہلک ، فتیممت ثم صلیت بأصحابي صلاۃ الصبح ، فلما قدمنا علی الرسول - صلی اللہ علیہ وسلم - ذکرت ذلک لہ ، فقال : یا عمرو صلیت بأصحابک وأنت جنب ؟ قلت : نعم یا رسول اللہ ، إني احتلمت في لیلۃ باردۃ شدیدۃ البرد ، فأشفقت إن اغتسلت أن أہلک ، وذکرت قول اللہ : وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا { النساء : 29 } فتیممت ثم صلیت ، فضحک رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - ولم یقل شیئا والحدیث صححہ النووي وقواہ ابن حجر. کہ انہوں نے غزوہ ذات السلاسل میں سخت سردی کے سبب غسل جنابت کی جگہ تیمم کر نماز پڑھی اور نبی کریم نے انہیں کچھ نہ کہا (ابوداود : 334) ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی